

علیٰ حکومتی ۽ دیداروں کا ابراہیم اکارڈز کا حصہ بند اور نا جائز صدیوںی ریا ست اسرائیل سے تعلقات قائم کرنے کے اشارے دینا انتہائی تشویش ناک (شجاع الدین شیخ)

,Pakistan - پاکستان,Snippets



لاہور (پ ر): اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کا ابراہیم اکارڈز کا حصہ بننے اور نا جائز صہیونی ریا ست اسرائیل سے تعلقات قائم کرنے کے اشارے دینا انتہائی تشویش ناک ہے۔ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے قیام پاکستان کے فوراً بعد یہ بیان دے کر کہا تھا کہ اسرائیل مغرب کا ناجائز بچہ ہے اور پاکستان کبھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کرے گا، مملکت خداداد پاکستان کی ناجائز صہیونی ریا ست اسرائیل کو کبھی تسلیم نہیں کرنے کی مستقل اور اٹل ریاستی پالیسی کو بیان کر دیا تھا۔ پھر یہ کہ اس سے کئی سال قبل تحریک پاکستان کے دوران انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ: ”جب تک ایک بھی مسلمان مرد اور عورت زندہ ہے، فلسطینیوں کی سر زمین پر یہودی ریاست کے وجود کا کوئی جواز قابل قبول نہیں ہے“۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان شہید کے دور امریکہ کے دوران جب ایک یہودی میزبان نے یہ کہا کہ پاکستان ایک نوزائیدہ ریاست ہے اور اگر وہ اسرائیل کو تسلیم کر لے تو اس کے لیے خزانوں کے منہ کھول دیں جائیں گے تو جواب میں شہید ملت نے یہ ایمان افروز جملہ ادا کر کے صاف انکار کر دیا تھا کہ: ”Our sale for not are souls, Gentlemen“۔ امیر تنظیم نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ مغربی ممالک کی تاریخ نسل کشی کے اندوہناک واقعات سے بھری پڑی ہے اور اب وہ غزہ میں جاری مسلمانوں کی نسل کشی میں اسرائیل کی مکمل معاونت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی حوالہ سے بھی یہودی کو ”مغضوب علیہم“ قرار دیا گیا ہے اور ان کی سیاہ تاریخ کو قرآن پاک میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ پھر یہ کہ یہودی کی بحیثیت امت مسلمہ معزولی کے بعد اب قبلہ اول اور ارض مقدس کی تولیت کا مسلمانوں کے علاوہ کسی کو کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیرت اور افسوس اس کا مقام ہے کہ ان تمام شواہد اور جوازوں کے باوجود پاکستان میں ہر کچھ عرصہ بعد نا جائز صہیونی ریا ست اسرائیل کو تسلیم کرنے کی بحث چھیڑ دی جاتی ہے جو انتہائی شرناک ہے۔ اگر آج پاکستان ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کر لیتا ہے تو کل کشمیر پر بھارتی قبضہ کے خلاف کس منہ سے آواز بلند کرے گا؟ انہوں نے کہا کہ حکومتی عہدیداران کو، جن کے ذریعے اس بحث کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، معلوم ہونا چاہیے کہ پاکستان کے غیور عوام کبھی اپنے فلسطینی بھائیوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے علماء کرام اور دینی جماعتوں سے اپیل کی کہ نا جائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنے کے لیے راہ ہموار کرنے کی اس کوشش کے خلاف متحد ہو جائیں اور اس مذموم مقصد کے خلاف بنیادین مرصوص بن جائیں۔ پاکستان کی ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم نہیں کرنے کی اٹل ریاستی پالیسی پر نہ آج یو ٹرن لینے کی اجازت دی جا سکتی ہے اور نہ مستقبل میں، چاہے عرب ممالک سمیت ساری دنیا ہی اسے تسلیم کیوں نہ کر لے۔ جاری کردہ

رضاء الحق
مرکزی ناظم نشر و اشاعت

[Read This Post On RKI Website](#)